Date: Day: M T W T F S S

حج اور اس کے اثرات

حج دین اسلام کا اہم رکن اور جامع عبادت ہے۔ ہر عاقل، بالغ اور صاحب استطاعت مسلمان مرد اور عورت پر زندگی میں ایک مرتبہ حج کرنا فرض ہے۔

لغوی اعتبار سے حج کا مطلب قصد اور ارادہ کرنا ہے۔

شرعی اصطلاح سے اس سے مراد بیت اللہ کی زیارت اور مناسک حج کی ادائیگی ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"لوگوں پر اللہ کا یہ حق ہے کہ جو بیت اللہ تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو۔ وہ اس کا حج کرے اور جو کوئی اس حکم کی پیروی سے انکار کرے گا اسے معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ دنیا والوں سے بے نیاز ہے۔" (آل عمران 97)

اس آیت مبارکہ سے حج کی فرضیت کے ساتھ، اس فریضہ کا احساس بھی ہو جاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

Date: Day: M T W T F S S

نبی کریمؐ نے فرمایا:-

"جو شخص زادِ راہ اور سواری رکھتا ہو جس سے بیت اللہ تک پہنچ سکے اور پھر بھی حج نہ کرے چاہے وہ یہودی مرے یا عیسائی۔"

قرآن و حدیث میں حج کی اہمیت:-

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:-

"سب سے پہلا گھر جو آدمی کے لیے مقرر کیا گیا ہے وہی ہے جو مکہ میں ہے۔ وہ برکت والا اور سارے جہان کے لیے ہدایت ہے۔" (آلِ عمران 96)

ایک حدیث میں حضورؐ نے فرمایا:-

"جو شخص حج کرے اور اس موقع پر نہ کوئی فحش اور بیہودہ

Date: Day:

حرکت کی اور نہ اللہ تعالیٰ
کی نافرمانی کی تو وہ گناہوں
سے ایسے پاک و صاف ہو کر
واپس آئے گا جیسے کہ وہ پیدائش
کے وقت تھا"

فرمانِ الٰہی ہے:-

"اور لوگوں میں حج کا اعلان کرو
وہ تمہارے پاس پیدل بھی آئیں
گے اور ان اونٹنیوں پر
سوار ہو کر بھی جو سفر کی وجہ
سے دبلی ہو گئی ہوں وہ دور
دراز کی پہاڑی راستوں
سے چلتی ہوئی پہنچیں گی"۔ (الحج 27)

جن لوگوں کا حج اللہ قبول کر لیتے ہیں
ان کے بارے میں
صحیح مسلم کی حدیث
میں کہا گیا ہے:-

"مقبول حج کا اجر جنت کے
سوا کچھ نہیں"

Date:

Day: M T W T F S S

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے یہ حضورؐ نے فرمایا۔

"سب سے افضل جہاد حج مبرور (مقبول) ہے۔"

حج کی شرائط:-

حج کی شرائط یہ ہیں:-

حج کرنے والا مسلمان ہو، آزاد ہو، صحیح البدن ہو، اس کے پاس حج کرنے جانے، سفرِ حج کے قیام، حج سے واپس آنے اور اس دوران حج کے لوازمات کے لیے ضروری خرچ موجود ہو نیز اس کے پاس سواری ہو یا سواری کا خرچ ہو۔ اور راستہ محفوظ ہو۔ اور اگر عورت حج کرنے والی ہے تو اس کے ساتھ اس کا خاوند ہو یا عاقل و بالغ محرم ہو۔

حج کے فرائض:-

حج میں تین امور فرض ہیں:-

Scanned with CamScanner

1- احرام

2- 9 ذوالحجہ کو زوال آفتاب سے 10 ذوالحجہ کی فجر تک کسی بھی وقت میدان عرفات میں وقوف کرنا

3- 10 ذوالحجہ سے آخر تک کسی بھی وقت کعبہ کا طواف کرنا

ان میں ترتیب بھی فرض ہے۔ اسی طرح پہلے حج کی نیت سے احرام باندھنا، پھر وقوف عرفات کرنا، اور اس کے بعد طواف کرنا، جب کے حج کی سعی کو طوافِ زیارت سے پہلے کرنا بھی جائز ہے۔

حج کے فضائل:-

فضائلِ حج کے حوالے سے ارشاداتِ رسول درج ذیل ہیں:-

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں رسول ﷺ نے فرمایا:-

"جو حج کیا اور اجماع یا اس سے متعلق باتیں نہیں کیں کوئی

Scanned with CamScanner

Date: Day: M T W T F S S

گناہ نہیں کیا، وہ گناہوں
سے اس طرح پاک لوٹے گا جس
طرح اپنی ماں کے بطن سے
پیدا ہوا تھا۔"

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں رسول ﷺ نے
فرمایا:-

"ایک عمرے سے کر دوسری عمرے تک
کے درمیان گناہوں کا کفارہ ہے۔
اور حج مبرور (مقبول)
کی جزا صرف جنت ہے۔"

حضرت ام سلمہؓ بیان کرتی ہیں نبی کریم ﷺ
نے فرمایا:-
"ہر کمزور آدمی کا جہاد
حج ہے۔"

حضرت عبداللہ ابن مسعود بیان کرتے ہیں
حضور ﷺ نے فرمایا:-

"حج اور عمرہ کرو کیونکہ یہ فقر

Date: Day: M T W T F S S

اور گناہوں کو اس طرح مٹاتے
ہیں جس طرح بھٹی لوہے،
چاندی اور سونے کے زنگ
کو مٹاتی ہے۔ اور حج مبرور
کی جزا صرف جنت ہے"

حج کے واجبات:-

1- مزدلفہ میں وقوف کرنا
2- صفا مروہ کے درمیان سعی کرنا
3- جمرات کو رمی کرنا
4 طواف وداع کرنا
5- سر منڈانا یا بال کٹوانا
6- اپنی دائیں جانب سے طواف کرنا
7- پاک کپڑوں کے ساتھ طواف کرنا
8- باوضو طواف کرنا
9- عذر نہ ہو تو خود چل کر طواف کرنا
10- طواف کا ابتداء حجر اسود سے کرنا
11- سات چکر پورے ہونے کے بعد دو رکعت نماز پڑھنا

Scanned with CamScanner

Date: Day:

حج کے ممنوعات:-

1- جماع نہ کرنا
2- احرام کی حالت میں سر نہ منڈانا
3- ناخن نہ کاٹنا اور خوشبو نہ لگانا
4- سر اور چہرہ نہ ڈھانپنا
5- حرم کے درخت نہ کاٹنا
6- سلا ہوا کپڑا نہ پہننا
7- حرم اور غیر محرم میں شکار نہ کرنا

حج کے اثرات:-

روحانی اثرات:-

1- گناہوں کی مغفرت:-

حج مبرور یعنی مقبول حج کے نتیجے حاجی پچھلے گناہوں سے پاک ہو جاتا ہے۔ اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں حضور کا ارشاد ہے:-

"حج اور عمرہ گناہوں کو اس طرح مٹا دیتے ہیں جس طرح بھٹی لوہے کے زنگ کو"

Scanned with CamScanner

Date: Day: M T W T F S S

2- روحانی بالیدگی اور تقربِ الٰہی :-

گھر سے روانہ ہونے کے بعد گھر واپس آنے تک حاجی کا تمام تر وقت عبادت و ریاضت میں گزرتا ہے۔ دنیا و ما فیہا سے الگ تھلگ صرف یادِ الٰہی میں ہر وقت مصروف رہتا ہے۔ اس کا دھیان ہر وقت اللہ تعالیٰ کی طرف لگا رہتا ہے۔ اس سے اس کی روح کو بالیدگی حاصل ہوتی ہے۔ اور اسے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔

3- تزکیہ نفس :-

حج تزکیہ نفس پیدا کرتا ہے۔ حج کی وجہ سے اجتماعی اور انفرادی دونوں طرح کی صفاتِ محمودہ انسان میں پیدا ہوتی ہیں۔ سیرت و کردار کی تعمیر ہوتی ہے۔ روحانی ترقی اور اخلاقی بالیدگی ہوتی ہے۔ انسان میں تقویٰ کی روح پیدا ہوتی ہے۔ خدا تعالیٰ سے تعلق استوار ہوتا ہے۔ اور اللہ کی محبت، اطاعت، بندگی ہر چیز پر غالب آجاتی ہے اور نفس کی اصلاح ہو جاتی ہے۔

4- احساسِ عبودیت :-

حج صحیح معنوں میں فرد میں احساسِ بندگی

Scanned with CamScanner

Date: Day: M T W T F S S

پیدا کرتا ہے ۔ اس کو اس بات کا احساس دلاتا ہے کہ وہ کیوں ہے؟ اس کی پیدائش کا مقصد کیا ہے؟ اس کا تخلیق کردہ کون ہے؟ اس کو اپنی آمد کے مقصد کے حصول کے لیے اپنے اندر کونسی خصوصیات پیدا کرنا ضروری ہیں۔ کس طرح وہ مالکِ حقیقی کا قرب پا سکتا ہے یہی سب اس کے اندر احساسِ بندگی پیدا کرتا ہے۔

اخلاقی اثرات

1- اخوت:-

حج سے مسلمانوں کے درمیان اخوت، بھائی چارہ کی فضا پیدا ہوتی ہے۔ پوری دنیا سے مسلمان ایک جگہ پر اکٹھے ہوتے ہیں۔ اس اجتماع کی وجہ سے ان کے درمیان محبت کے ساتھ ساتھ، ایک دوسرے کو برداشت کرنے کا جذبہ بھی پیدا ہوتا ہے۔

2- کسب حلال:-

بہت سی اخلاقی خوبیوں کا سرچشمہ کسب حلال ہے۔ چونکہ ہر شخص حج کے مصارف خود

مال حلال صرف کرنے کی کوشش کرتا ہے
اس لیے خود حلال اور حرام کی تفریق کرنا پڑتی
ہے۔ اور اس کا اثر جو انسان کے روحانی
حالات پر پڑتا ہے وہ ظاہر ہے۔

3. ضبط نفس کی تربیت:-

احرام باندھتے ہی انسان پر کئی حلال
اشیاء مقررہ مدت تک حرام ہو جاتی ہیں
انسان ان اشیاء کی طرف میلان رکھتے
ہوئے بھی حکم الٰہی کے تحت ان سے پرہیز
کرتا ہے۔ اور یوں ضبط نفس کا عملی مظاہرہ
کرتا ہے۔ اس طرح حج ضبط نفس کے لیے
بہترین تربیت ہے۔

4. سادگی کی تربیت:-

حج انسان میں سادگی کی صفت پیدا کرتا
ہے۔ فضول خرچی اور فخر و غرور سے
بچاتا ہے۔ حج کے دوران احرام باندھنا، خوشبو
سے، شکار سے باز رہنا جیسے امور انسان
میں سادگی کو فروغ دیتے ہیں۔

حج کے معاشرتی اثرات:-

1- اتحادِ عالمِ اسلامی:-

حج اتحادِ عالمِ اسلامی کے لیے بہترین موقع فراہم کرتا ہے۔ اسلامی ممالک کو اِن سالانہ اجتماع سے استفادہ کرتے ہوئے اتحادِ اسلامی کو فروغ دینا چاہیے۔ افراد کی طرح حکومتیں بھی اتحاد کا عملی مظاہرہ کریں۔ حج فی الحقیقت اتحادِ عالمِ اسلامی کے فروغ کا بہترین موقع ہے۔

مکے نے دیا خاکِ جنیوا کو یہ پیغام
جمعیتِ اقوام ہے کہ جمعیتِ آدم!

2- ملتِ اسلامیہ کے مسائل کا حل:-

حج مسلمانانِ عالم کے مسائل کے حل کے لیے بہترین موقع فراہم کرتا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اس موقع کو عالمی اسلامی مسائل کے حل کے لیے استعمال کریں اور یہودیوں، نصرانیوں اور لادینوں کے چنگل سے نکل کر اپنے پاؤں پر کھڑے ہونے کے لیے راہ ہموار کریں۔

بقول اقبال:-

اپنی ملت پر قیاس اقوامِ مغرب سے نہ کر
خاص ہے ترکیب میں قومِ رسولِ ہاشمی

Scanned with CamScanner

Date: Day:

3- اسلام کی تبلیغ:-

جب انسان رضائے الٰہی کی خاطر حج کا سفر اختیار کرتا ہے۔ تو اس پر حکم الٰہی غالب آجاتا ہے جاری خواہشات کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ بندے کے قول و فعل میں فرق نہیں رہتا۔ اور ایسی حالت میں تبلیغ کا فریضہ سر انجام دینا دیرپا نتائج کا حامل ہو سکتا ہے۔ حج انسان میں داعیانہ خصوصیات کو فروغ دیتا ہے۔

4- باہمی تجارت کا فروغ:-

حج مسلمانوں میں باہمی تجارت کو فروغ دینے کا اہم ذریعہ ہے۔ حج کے موقع پر تجارت کی اجازت ہے۔ جہاں حج کی حقیقت واضح ہو گئی ہے۔ اور گداگری کا خاتمہ ہو گیا ہے۔ وہاں تجارت کو فروغ بھی حاصل ہوا ہے۔ اب مکہ مکرمہ بین الاقوامی تجارت کا مرکز بن چکا ہے۔

خلاصۂ بحث:-

خانہ کعبہ اس دنیا میں عرش الٰہی کا

Scanned with CamScanner

سایہ اور اس کی رحمتوں اور برکتوں کا مرکزی
نقطہ ہے۔ یہ وہ آئینہ ہے جس میں اس کی
رحمت و شفافی کی صفتیں اپنا عکس ڈال
کر تمام کرۂ ارض کو اپنی شعاعوں سے منور
کرتی ہیں۔ یہ وہ منبع ہے جہاں سے
حق پرستی کا چشمہ ابلا اور اس نے تمام دنیا
کو سیراب کیا۔ ایام حج میں تمام قومیں،
ایک ملک، ایک لباس احرام میں، ایک وضع
میں، ایک قوم بلکہ ایک برادری بن کر کھڑی
ہوتی ہیں۔ یہ وحدت کا وہ رنگ ہے جو
تمام مادی امتیازات کو مٹا دیتا ہے۔